قرآن سب کے لیے، ہر دل میں، ہر ہاتھ میں

الہدیٰ نیوز لیٹر

فروری تا مئی 2025 ، شعبان تا ذوالقعدہ 1446ھ | شمارہ 28

قرآن وسنت کی تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں کے ذریعے انسانیت کی خدمت جو دنیا میں امن اور آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کا باعث ہے

اخلاص | امانت وصداقت | صبر واستقامت | خیر خواہی | لگن | نظم وضبط | عزت واحترام

حمد وثناء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَلِیِّ الْحَمِیْدِ، أَسْبَغَ عَلَیْنَا نِعَمَہُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً، وَهَدَانَا لِدِیْنِهِ، وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللهُ، نَحْمَدُهُ عَلَى نِعَمِهِ الْعَظِیْمَةِ، وَآلَائِهِ الْجَسِیْمَةِ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو مددگار اور بے حد تعریف والا ہے۔ اس نے ہمیں اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں سے نوازا اور اپنے دین کی طرف ہماری رہنمائی کی اور ہم ہرگز ہدایت یافتہ نہ ہوتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا، ہم اللہ کی عظیم نعمتوں اور اس کے بڑے احسانات پر اس کی حمد بیان کرتے ہیں۔

زندگی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ایک قیمتی اور انمول نعمت ہے۔ ہر دن، ہر لمحہ، اور ہر سانس ہمیں ایک موقع دیتا ہے کہ ہم سوچیں ہم اپنی زندگی کیسے گزار رہے ہیں۔ یہ وقت، یہ لمحات واپس نہیں آئیں گے، اس لیے ضروری ہے کہ ہم با مقصد زندگی گزاریں، جو اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ سورۃ العصر میں فرماتے ہیں: ''زمانے کی قسم بے شک انسان یقینا خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی''۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

''پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے، اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے، اپنی مال داری کو اپنی محتاجی سے پہلے، اپنی فراغت کو اپنی مصروفیت سے پہلے، اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے" (صحیح الترغیب والترھیب:3355)

ہم اکثر دنیا کے ہنگاموں میں ایسے الجھ جاتے ہیں کہ زندگی کا اصل مقصد بھول جاتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دنیا کمانا، نام بنانا، سہولتیں حاصل کرنا ہی سب کچھ ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ فانی ہے۔ دنیا ایک امتحان گاہ ہے اور زندگی کا اصل مقصد اللہ کی رضا، آخرت کی تیاری، اور نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنا ہے۔ یہی مقصد ہمیں اُس کامیابی کی طرف لے جاتا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ جب انسان اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا ہے تو دل اطمینان سے بھر جاتا ہے، روح کو زندگی ملتی ہے، اور انسان مقصد سے جڑ جاتا ہے اور یہی اصل زندگی ہے۔ ہم سے پہلا سوال بھی یہ ہوگا کہ زندگی کن کاموں میں گزاری؟، کیا کام کیے؟، کس چیز میں مصروف رہ کر تھکتے رہے؟ اگر ہم اسے غفلت میں گنوا دیں، تو قیامت کے دن صرف حسرتیں رہ جائیں گی۔ لیکن اگر ہم اب بھی جاگ جائیں تو اللہ کی مدد، اس کی رحمت اور جنت ہمارا مقدر ہو سکتی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی تو ختم ہو جانے والی ہے، لیکن اس میں ہمارے پاس وقت ہے کہ آخرت کے لیے کچھ کما لیں۔

اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں اور سوچیں کہ ہم اپنی عمر کن کاموں میں صرف کر رہے ہیں؟ کیا وہ کام صرف دنیاوی فائدے کے لیے ہیں، یا وہ ایسے ہیں جو ہمیں دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی دے سکتے ہیں؟ یاد رکھیے، زندگی کا سب سے پہلا اور بڑا مقصد "عبادت" ہے۔ لیکن عبادت صرف نماز، روزہ، زکوۃ یا حج کا نام نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کا ہر وہ عمل جو اللہ کی رضا کے لیے کیا جائے، وہ عبادت شمار ہوتا ہے اور یہی وہ سوچ اور نیت کا زاویہ ہے جو ہماری زندگی کو واقعی بیش قیمت بناتا ہے۔

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یاربّ

ایڈیٹر نوٹ

معزز قارئین ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس مرتبہ کا شمارہ بہت سی اہم اور دلچسپ خبروں کے ساتھ پیش نظر ہے۔اس کی اہمیت کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ گزشتہ چار ماہ کے دوران رمضان المبارک اور ذوالحجہ جیسے فضیلت والے مہینوں کی ایمان افروز سرگرمیوں کی تفصیل پیش کی جارہی ہے۔

آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اس مرتبہ رمضان میں الھدیٰ کی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع رہا۔قرآنی تعلیمات کو ہر دل اور ہر ہاتھ تک پہنچانے کے لئے الھدیٰ کے سٹاف نے منظم طریقے سے بہت سے تعلیمی اور دیگر اداروں تک رسائی حاصل کی جس کے نہایت مثبت نتائج حاصل ہوئے۔اس کامیابی میں آپ سب برابر کے شریک ہیں۔

دوسری سب سے اہم بات استاذہ محترمہ کی اسلام آباد آمد ہے،جس کے ساتھ کیمپس کی رونقیں دوبالا ہوگئیں۔ریگولر سننے والوں کے علاوہ قریبی برانچز سے لیکچر سننے اور استاذہ سے ملاقات کے شوق میں بڑی تعداد میں آنے والوں کا سلسلہ جاری رہا،تمام ریجنز کے اسٹاف کے لئے تین روزہ ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا،جس کی تفصیل زیر نظر شمارے میں شامل ہے۔

ہر ریجن اور برانچ میں بڑے پیمانے پر حج ٹریننگز کا اہتمام کیا گیا جس سے بہت لوگ مستفیض ہوئے۔رابطہ پروگرام کا سلسلہ زور شور سے جاری ہے۔الھدیٰ کی طالبات جہاں بھی ہیں اس پروگرام میں شامل ہو کر پرانے رابطے بحال ہونے سے بہت خوش ہیں۔

دروس کے ساتھ ساتھ استاذہ محترمہ کی رہنمائی میں الھدیٰ کے تعلیمی پروگرامز اور بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی پیشہ ورانہ منصوبہ بندی کے لئے میٹنگز کا سلسلہ بھی جاری ہے جس میں پورے پاکستان سے الھدیٰ کے ریجنل کوآرڈینیٹرز،ڈائریکٹرز ہیڈز آف ڈیپارٹمنٹس اور لوکل اسٹاف ممبرز شریک ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد اور قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ کی کوششوں سے ہمارے طلبا اور سننے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔الھدیٰ کی موجودہ ضروریات کو پورا کرنے اور تعلیمی اور فلاحی پروگرامز کو مزید وسعت دینے کے لئے آپ کا تعاون اور شمولیت ناگزیر ہے۔یہ ایک ایسا صدقہ جاریہ ہے جس کا سلسلہ نسلوں تک رہے گا۔ان شاءاللہ۔

اللہ تعالیٰ کے یہاں تو اس کا اجر بہت زیادہ ہے لیکن یقین جانیے کہ دنیا میں بھی ان کاموں میں حصہ لینے سے اطمینان قلب محسوس ہوتا ہے:"میری زندگی کا مقصد تیرے دیں کی سرفرازی"

آیئے آپ بھی ہمارے اس مشن میں شامل ہوجایئے۔

طاہرہ خان

ڈاکٹر عاطف اقبال صاحب
بحیثیت نئے سی ای او

ڈاکٹر عاطف اقبال صاحب نے یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) الھدیٰ کی حیثیت سے اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ڈاکٹر صاحب 2001 یعنی گزشتہ پچیس سال سے الھدیٰ سے وابستہ ہیں اور اس دوران انہوں نے الھدیٰ کے مختلف اہم شعبہ جات خصوصاً فنانس اور ہیومن ریسورس میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے 2011 سے الھدیٰ انٹرنیشنل اسکول کے ڈائریکٹر کے طور پر ذمہ داری سنبھالی۔ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ الھدیٰ کیلئے یقیناً بہت مفید ثابت ہوگا۔ان شاءاللہ

کاروان علم ہے رواں دواں

استاذہ محترمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ 28 اپریل 2025 کو کینیڈا سے اسلام آباد تشریف لائیں اور یہاں اپنی تعلیمی سرگرمیاں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

- شفا کی دعائیں کتاب پڑھائی جارہی ہے۔موضوع "اللہ سے حسن ظن رکھیں"
- تدبر القرآن: جز 19 سورۃ الشعراء، ہفتہ وار سلسلہ جاری ہے۔
- فقہ القلوب: "فقہ الاستقامۃ" کا باب پڑھایا جارہا ہے۔
- لیکچر: عشرہ ذوالحجہ اور اللہ اکبر
- رمضان میں کینیڈا سے شروع کیا گیا "معانی القرآن" مکمل ہوگیا ہے۔

ان تمام لیکچرز کے لیے آپ مندرجہ ذیل لنکس سے استفادہ کر سکتے ہیں

لنکس برائے استفادہ: https://linktre.ee/DrFarhatHashmi

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

الھدیٰ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین

اسلام آباد تکمیل قرآن تقریب

25 اپریل 2025 کو الھدیٰ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد میں تکمیل قرآن کی تقریب کا انعقاد ہوا، اس کی تھیم "كُونُوا رَبَّانِيِّينَ" تھی۔ تعلیم القرآن، تعلیم الحدیث، تدبر القرآن، حفظ اور تعلیم التجوید کورسز کی تکمیل پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ مختلف کورسز مکمل کرنے والی طالبات نے اپنے ایمان افروز تجربات اور کورس کے بعد اپنی سوچوں اور عمل میں مثبت تبدیلی کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ استاذہ محترمہ نے بھی اپنے آڈیو پیغام کے ذریعے طالبات کی خوشیوں میں شرکت کی اور انہیں صحیح معنوں میں ربانی بننے کی تلقین کی۔

الھدیٰ برانچ حسن ابدال

16 فروری 2025 کو الھدیٰ برانچ منوںگر حسن ابدال میں تقریبِ تکمیل قرآن منعقد ہوئی۔ نارتھ ریجن اسلام آباد ٹیم نے شرکت کی اور فارغ التحصیل طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ یہ تقریب دینی و تربیتی سرگرمیوں کا خوبصورت امتزاج ثابت ہوئی۔

حیدرآباد ریجن کا نوکیشن

حیدرآباد ریجن کا پہلا کانوکیشن منگل، 11 فروری 2025 کو ممتاز مرزا آڈیٹوریم، رانی باغ، قاسم آباد میں منعقد ہوا۔

اس موقع پر محترمہ ماروی مصدق مہمانِ خصوصی تھیں۔ تقریب کی رونق کراچی کی اکیڈمک ٹیم اور دیگر معزز مہمانوں کی شرکت سے دوبالا ہوئی، جو خصوصی طور پر اس پروگرام میں شرکت کے لیے تشریف لائے تھے۔

تقریب میں 8 مختلف طویل اور مختصر دورانیہ کورسز کے 80 سے زائد طلبہ نے کامیابی حاصل کی اور سرٹیفیکیٹ لیے۔ یہ ایک منظم تقریب تھی جس کے تمام پروگرامز جیسا کہ تاثرات، کوئز، نظمیں وغیرہ وقت کی پابندی کے ساتھ بخوبی پیش کیے گئے۔

الھدیٰ انسٹیٹیوٹ فار مین

اسلام آباد کا نوکیشن تقریب

26 اپریل 2025 کو الھدیٰ انسٹیٹیوٹ فار مین کا پانچواں سالانہ کانوکیشن نہایت کامیابی اور وقار کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس بابرکت موقع پر تعلیم القرآن کے بیجز 10 اور 11 اور تعلیم الحدیث کے بیجز 1 اور 2 کے فارغ التحصیل طلبہ کو اسناد دی گئیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر حماد لکھوی تھے، جو جامعہ پنجاب لاہور کے فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز کے ڈین رہ چکے ہیں۔ انہوں نے ادارے کی علمی اور اصلاحی کوششوں کو خراجِ تحسین پیش کیا اور طلبہ کو زندگی کے مختلف شعبوں میں دین کی روشنی پھیلانے کی ترغیب دی۔ طلبہ اور والدین کی طرف سے اس موقع پر روح پرور تاثرات کا تذکرہ کیا گیا۔

فہم القرآن کورس کا آغاز

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے الھدیٰ انسٹیٹیوٹ فار مین نے ایک اہم اور مفید پیش رفت کرتے ہوئے پہلی بار شام کے وقت فہم القرآن کورس کا آغاز کیا ہے۔ یہ اقدام ان افراد کے لیے ایک نعمت سے کم نہیں جو دن کے اوقات میں ذاتی یا پیشہ ورانہ مصروفیات کے باعث دین کی تعلیم حاصل کرنے سے قاصر رہتے تھے۔ اب وہ شام کے وقت قرآن پاک کے فہم اور تدبر پر مبنی کلاسز میں شرکت کر سکتے ہیں۔

کویت یونیورسٹی سے ڈاکٹر فیصل القلاف کا دورہ

الھدیٰ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ کویت یونیورسٹی کے شعبہ شریعہ و اسلامیات کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فیصل القلاف نے ادارے کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے تعلیم القرآن کے طلبہ سے مفید گفتگو کی اور دینی تعلیم کے فروغ کے لیے الھدیٰ کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹر سہیل حسن (استاد تعلیم الحدیث) سے خصوصی ملاقات کی اور ان سے حدیث کی روایت کے لیے اعزازی اجازہ (سند) کی درخواست کی، جو خوش دلی سے انہیں عطا کی گئی۔

نارتھ ریجن

ٹریننگز

صوت القرآن، تفہیمِ دین اور تعلیمِ دین پروگرامز کے تحت پیپر چیکنگ اور رجسٹریشن ٹریننگز کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ یہ سیشن اسلام آباد، راولپنڈی، ہری پور، کامرہ اور جہلم کے منتخب اساتذہ کے لیے منعقد کیا۔

اداروں میں ابلاغِ دین کے طریقے:

15 فروری کو الھدیٰ اسلام آباد سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دینے والے 128 مرد و خواتین مقررین کے لیے ایک خصوصی تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد مقررین کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ اور تعلیمی ماحول کو مؤثر بنانے کے لیے ان کی رہنمائی کرنا تھا۔ اس پروگرام کی ابتدا شہروں سے کی گئی اور اب تک 856 لیکچرز میں کم و بیش 24728 طلبہ اور 1332 اساتذہ کرام اس سے مستفید ہو چکے ہیں۔

اقراء کورس:

11,12 اپریل کو آن لائن دوروزہ اقرا کورس تربیتی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ اس سیشن کا مقصد شرکاء کی تدریسی صلاحیتوں کو نکھارنا تھا۔

برانچ سٹاف کے لیے ٹریننگ:

29,28 اپریل کو نارتھ ریجن کے تحت برانچ سٹاف کو برانچ کے تمام شعبہ جات کو منظم کرنے کے لیے خصوصی تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس دو روزہ پروگرام میں مختلف موضوعات پر سیشنز منعقد کیے گئے جس کا مقصد برانچ سٹاف کی عملی مہارتوں کو بہتر بنانا اور ان کی پیشہ ورانہ ترقی کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام میں گوجرانوالہ، بھلوال (سرگودھا) اور باغ (آزاد کشمیر) سے تعلق رکھنے والے سٹاف ممبران نے شرکت کی۔

پاروں کی تقسیم

فروری تا مئی 2025 کے دوران نارتھ ریجن کے مختلف علاقوں میں قرآن مجید کے 328 متفرق پارے مفت تقسیم کیے گئے۔

لاہور ریجن

لانگ کورسز: تعلیم القرآن کے ایک بیچ جبکہ تعلیم دین کے 2 بیجز کی تکمیل ہوئی اور تعلیم الحدیث لیول 1 کے 2 بیجز مکمل ہوئے۔

سمر کورس: سمر کورسز پلاننگ کے تحت لاہور ریجن کے سمر کورس سٹاف ممبرز کی ٹریننگ کروائی گئی جس میں 120 ممبرز نے شرکت کی۔

ای لرننگ کورسز: تدبر القرآن جز 30 پارٹ 2، صحیح البخاری انگلش کورس کا پارٹ 3 اور زوم کورس صحیح البخاری اردو پارٹ 2 کورسز جاری ہیں۔

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یاربّ

الہدیٰ فارمین لاہور: الہدیٰ فارمین کے تحت مرد حضرات کے لیے 2 وینیوز پر چھ ماہ کے کورسز کا آغاز کیا گیا جن سے نوجوان لڑکوں اور مرد حضرات کی ایک بڑی تعداد مستفید ہوئی۔

خیبر پختونخواہ ریجن

جیلوں میں تدریس قرآن

پشاور جیل میں قرآن کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔جیل کی خواتین کو ہنر سکھانے کے لیے مختلف کورسز کروائے گئے۔

بنیادی تعلیم پروگرام

نئے اقراء کورسز، روشنی کی کرن اور روشنی کا سفر دور افتادہ علاقوں میں بھی کروائے گئے۔

ٹریننگ

الہدیٰ کے رہنمائے کار 2021 کے تحت سب کے پی کے برانچز اور بلوچستان ریجن کو ٹریننگز دینے کا سلسلہ جاری ہے۔الہدیٰ رہنمائے کار سے ٹریننگ دینے کا مقصد تمام برانچز میں یگانگت لانا تھا۔

کراچی ریجن

ہفتہ وار کورس

کراچی ریجن میں پہلی بار الہدیٰ انسٹیٹیوٹ آف اسلامک ایجوکیشن فار ویمن نارتھ ناظم آباد کے تحت ہفتہ وار کورس "سورۃ الفاتحة بالقراءات العشر" کا آغاز ہوا شرکاء کی تعداد 130 سے زائد رہی۔

ملتان ریجن

دروس کا انعقاد

گزشتہ چار مہینوں کے دوران، ملتان ریجن کے مختلف شہروں اور علاقوں میں 300 سے زائد دینی دروس کا انعقاد کیا گیا۔الحمدللہ! ان دروس سے 20000 سے زائد افراد نے استفادہ حاصل کیا۔ان دروس کے موضوعات درج ذیل تھے:

ماہِ رجب کی فضیلت اور اہمیت، ماہِ شعبان کی برکات اور تیاری، استقبالِ رمضان۔

شعبہ ریجنز اکیڈمک کے تحت ریجنز سٹاف ملاقات

23، 24 اور 25 مئی کو الہدیٰ مین کیمپس اسلام آباد میں "سہ روزہ ریجنز میٹنگ" کا اہتمام کیا گیا، جس میں پاکستان کے مختلف ریجنز سے تقریباً 134 مہمانوں نے شرکت کی۔

شرکت کرنے والے ریجنز میں سیالکوٹ، عبدالحکیم، ملتان، نارتھ کراچی، حیدرآباد، خیبر پختونخوا، کوئٹہ، رحیم یار خان، فیصل آباد، گجرانوالہ، اٹک اور لاہور شامل ہیں۔اس میٹنگ کا مقصد ریجنز سٹاف کو مؤثر علمی و عملی سیشنز کے ذریعے رہنمائی فراہم کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنا تھا، تاکہ وہ اپنے دینی و تنظیمی کاموں کو مزید بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

استاذہ فرحت ہاشمی صاحبہ کے براہِ راست سیشنز کے ساتھ دیگر منتخب مقررین نے بھی تربیتی گفتگو کی۔ ہیڈ آفس کے تمام ڈیپارٹمنٹس، انسٹیٹیوٹ و ریجنل کوآرڈینیٹرز کا تعارف کروایا گیا۔

ریجنز کے مابین باہمی ملاقاتوں، رپورٹنگ، رابطہ کاری اور آؤٹ ریچ ۔ ای۔لرننگ، ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز جیسے مفید سیشنز بھی شامل تھے۔

استاذہ کے سیشنز اور ابوبکر صدیق صاحب کا سیشن "لیڈرشپ" خصوصی طور پر سراہا گیا۔استاذہ کی جانب سے تمام مہمانوں کو" شفا کی دعائیں" کتاب بطور تحفہ دی، جبکہ ایک اسٹاف ممبر نے تمام مہمانوں اور اسٹاف کو لفظی ترجمہ والا قرآن بطور ہدیہ پیش کیا۔

شرکاء کی مجموعی آراء اور تجاویز تمام شرکاء کا متفقہ مؤقف تھا کہ یہ پروگرام ہر سال باقاعدگی سے منعقد ہونا چاہیے۔ہاسٹل کی طالبات سے ملاقات کو مؤثر قرار دیا گیا۔

آؤٹ ریچ پروگرام میں درس اور ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز پروگرامز سے سیکھنے کا موقع ملا۔ کامیاب تجربات اور کام کے طریقے باہم شیئر کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ الہدیٰ کے دیگر شعبہ جات اور اسکول کا مشاہدہ کروانے کی سفارش کی گئی۔

پروگرام مجموعی طور پر کامیاب رہا، شرکاء نے سیکھا، مشاہدہ کیا، اور باہم تعلق کے مواقع کو سراہا۔

ریجنز اکیڈمک ڈیپارٹمنٹ کے تمام ہیڈز اور انتظامیہ نے آغاز سے اختتام تک ذمہ داری اور باہمی ربط کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔

الہدیٰ میڈیا سرگرمیاں

الہدیٰ انٹرنیشنل قرآن کی روشنی ہر دل اور ہر ہاتھ تک پہنچانے کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتا ہے جس میں الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کو استعمال کرتے ہوئے رمضان المبارک میں درج ذیل پروگرامز مرتب کیے گئے:

- **نیوز 4 ٹی وی انڈیا**

نورعلی نور : منتخب سورتوں کی تفسیر پر مبنی پروگرام

صادق ومصدوق کی باتیں: ریاض الصالحین سے انتخاب

- **ریڈیو آواز نیٹ ورک**

سیر ایف ایم بہاولپور: حسن اخلاق احادیثِ رسول ﷺ پر مبنی پروگرام

- **سوشل میڈیا شارٹس اور ریلز**

کتاب الصوم اور دعا کیجیئے سے 300+ ویڈیوز بنا کر اپلوڈ کی گئیں۔

رمضان المبارک پروگرامز

نارتھ ریجن

رمضان دورہ قرآن 2025

رمضان المبارک 1446ھ میں الہدیٰ نارتھ ریجن نے قرآن سے تعلق مضبوط بنانے کے لیے 701 دورہ قرآن لیکچرز کا انعقاد کیا، جن سے 21323 خواتین ونوجوان بچیوں نے استفادہ کیا۔ یہ لیکچرز گھروں، مساجد، میڈیکل سینٹرز اور آن لائن پلیٹ فارمز پر منعقد ہوئے۔ رمضان المبارک 1446ھ کے دوران، الہدیٰ نارتھ ریجن کے تحت 118 مختلف اسکولز، کالجز ہاسپٹلز اور ووکیشنل سینٹرز میں دورہ قرآن کے لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ جس سے 6767 طلبہ اور 704 اساتذہ مستفید ہوئے۔

رمضان سپورٹ پروگرام

رمضان المبارک 1446ھ میں الہدیٰ نارتھ ریجن کے تحت رمضان سپورٹ پروگرام کا انعقاد ہوا، جس سے 496 مستحق افراد مستفید ہوئے۔ اسلام آباد، راولپنڈی، واہ کینٹ، گجرات، مری، ہری پور، مانسہرہ، راولاکوٹ ودیگر شہروں میں 10000 روپے فی کس نقد امداد فراہم کی۔

ملتان ریجن

استقبالِ رمضان: 200 مقامات پر کروائے گئے جس سے 11000 افراد مستفید ہوئے۔

دورہ قرآن، 300 مقامات پر ہوئے، 100 شارٹ کورسز اور 50 سکولوں میں اسمبلی پروگرامز منعقد ہوئے۔ ان سے 12000 افراد مستفید ہوئے۔

خیبر پختونخواہ

کچرا چننے والے بچوں کے لیے روزانہ ایک عوامی پارک میں کلاس کا اہتمام کیا گیا۔

رمضان سپورٹ پروگرام: رمضان سپورٹ پروگرام سے 300 گھرانوں کو مستفید کیا گیا۔ رمضان افطار پروگرام ۔500 مقامات پر افطار کا اہتمام کیا گیا

ووکیشنل سنٹر: مردان میں ووکیشنل سینٹر کے کھولنے سے سٹوڈنٹ کی تعداد بڑھ گئی۔ غریب خواتین کو ہنر سکھانے کے لیے سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں۔

کراچی

کراچی ریجن کے تحت 300 رمضان پروگرام کروائے گے جس میں لائیو، واٹس ایپ، اور بذریعہ ریکارڈنگ دورہ قرآن اور دیگر پروگرام کیے گئے۔

لاہور ریجن

رمضان پروگرام کے سلسلے میں 6 آن لائن Pre Ramadan Spiritual Boost سیشنز کروائے گئے جن میں 200+ لوگوں نے شرکت کی۔

صبح 6 سے شام 6 بجے تک رمضان آن لائن زوم پر مختلف سیگمنٹس کروائے گئے۔ اس ٹرانسمیشن میں میل کوآرڈینیٹر نے سرادریس زبیر کا کورس ''**نور علی نور**'' لائیوڈسکشن کے ذریعے کنڈکٹ کروایا۔

رمضان آخری عشرہ پروگرام طاق راتوں میں زوم پر لائیو منعقد ہوا جس میں تقریبا 300 کے قریب خواتین نے شرکت کی۔

دورہ قرآن:

419 مقامات پر دورہ قرآن میں 14611 خواتین نے شرکت کی۔

سکول پروگرام: ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ پروگرام کے تحت لاہور ریجن میں 37 سکولز، 3 کالجز اور 1 یونیورسٹی میں استقبال رمضان دروس کروائے گئے۔ یہ سیشنز 3453 شرکاء نے اٹینڈ کئے، جن میں سکول سٹاف اور طالبات شامل ہیں۔

رمضان سپورٹ و افطار پراجیکٹ

رمضان المبارک 2025 کے دوران 284 مستحق افراد کو ماہ رمضان گزارنے کے لئے نقد رقوم کی صورت میں مالی معاونت فراہم کی گئی، اس کے ساتھ ساتھ مساجد و مدارس میں افطار سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا جن سے 720 افراد مستفید ہوئے۔

حیدر آباد

دورہ قرآن (خواتین کے لیے)

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفئر فاؤنڈیشن، حیدر آباد ریجن کے تحت سندھ کے مختلف علاقوں (میر پور خاص، لطیف آباد، حیدر آباد، قاسم آباد، شکار پور، کندری، ہیر آباد، شہداد پور، سہون شریف، سیالہ آباد، ماتلی، مالکانی، جھول، تلہار، بدین، جامڑا، قبول کیریو) میں خواتین نے تقریبا ایک سو پانچ (105) دورہ قرآن اور رمضان کے دیگر پروگرامز کروائے جن میں تقریبا ساڑھے تین ہزار (3500) خواتین نے شرکت کی۔

دورہ قرآن (مردوں کے لیے)

مردوں نے سندھ کے ان علاقوں میں (تھرپارکر، سانگھڑ، بدین اور عمرکوٹ، خان محمد راہموں، علی پور، ماتلی، سنی گھنی، آرائیں، پنجاب چک، لاڑکانہ) بانوے (92) دورہ قرآن کروائے جن میں تقریبا چار ہزار مرد حضرات نے شرکت کی الحمداللہ۔

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یاربّ

حج وعمرہ تربیتی پروگرام 2025

لاہور ریجن

لاہور ریجن میں سات عمرہ ٹریننگز کا انعقاد کیا گیا، جن سے لوگوں کی ایک بڑی تعداد مستفید ہوئی۔اس سلسلے میں مرکزی پروگرام نواب ٹاؤن برانچ میں منعقد کیا گیا جس کے ٹریز عاطف اقبال صاحب تھے ۔حجاج کرام کومسنون طریقہ حج سکھانے کے لیے لاہور ریجن کے 44 مختلف مقامات پر حج وعمرہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے جن میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔مردوں کے لئے خصوصی حج تربیتی پروگرام کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں الہدیٰ کے میل کوآرڈینیٹر نے حج ٹریننگ دی۔ حج بیت اللہ، زادِ راہ، قرآنی ومسنون دعائیں، وایاك نستعین اور حج لاکٹس پر مشتمل 2000 بک پیکس حاجی کیمپ سمیت تمام تربیتی مقامات پر شریک حجاج میں مفت تقسیم کئے گئے۔

ٹرینرز کی خصوصی تربیت: حج ٹریننگز کے ماسٹر ٹرینرز کے لیے آن لائن اور آن سائٹ ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا، ہیڈ آفس کے حج،عمرہ وعشرہ ذوالحجہ" کے واٹس ایپ چینل میں تمام ٹرینرز کو شامل کیا گیا۔

حاجی کیمپ وزٹس: لاہور حاجی کیمپ کے متعدد وزٹس کیے گئے اور مرد وخواتین حجاج کرام کو رہنمائی کے ساتھ ساتھ مکمل حج بکس پیک مہیا کیے گئے۔ استاذہ محترمہ کے لیکچرز اور دیگر رہنمائی ان تک مسلسل پہنچتا نے کے لئے ان حجاج کے رابطہ نمبرز کو واٹس ایپ براڈ کاسٹ لسٹ میں شامل کیا گیا۔

حج کارنرز: رواں سال برانچز میں حج کارنرز بنائے گئے جہاں حج وعمرہ اور عشرہ ذی الحجہ سے متعلق الہدیٰ پبلیکیشنز کی تمام مطبوعات رکھی گئیں جو عوام الناس اور طالبات کے لئے بہت مفید ہیں۔

خیبر پختونخواہ ریجن

ذوالحجہ کے لیکچرز اور حج ٹریننگ دی گئیں۔سوات،صوابی اور طورو کے ایسے دیہی علاقے جہاں تک الہدیٰ کی آواز نہیں پہنچی تھی وہاں تک الہدیٰ کی آواز پہنچائی گئی۔ میڈیکل کالجز، وومن کیڈٹ کالجز، کرائسز سینٹر اینڈ کلینکس میں ذوالحجہ کے لیکچر کا اہتمام کیا گیا اور 100 سے زائد اسکولوں میں ذوالحجہ کے لیکچر دیے گئے۔

اداروں میں دعوت وتبلیغ مختلف سکولز، کالجز، میڈیکل کالجز میں ذوالحِجّہ کے حوالے سے دعوت وتبلیغ کا سلسلہ جاری رہا اسکولوں میں الہدیٰ دسترخوان بھی لگائے گئے۔

ملتان ریجن

تعلیمی اداروں میں ابلاغ دین

ملتان ریجن کے تحت، اسمبلی پروگرامز اور ذوالحجہ کی سرگرمیاں منظم کی جارہی ہیں۔

خدمت خلق

Al-Huda Cares!

الہدیٰ شعبہ خدمت خلق کے تحت نئے پروگرام

- شعبہ خدمت خلق نے یتیم خانہ در یتیم کے ساتھ شراکت کاری کی گی اس پروگرام کے تحت 46 یتیم بچیوں کو ماہانہ راشن دیا جارہا ہے۔
- PKPA کڈنی سینٹر کے ساتھ معاہدے پر عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کے بعد ڈائیلاسز کے مریضوں کا الہدیٰ کی طرف سے ڈائیلاسز کروایا جائے گا۔
- الخدمت فاؤنڈیشن کے ساتھ غزہ کے مسلمانوں کے لیے مستقبل میں امداد کی ترسیل کا معاہدہ کیا گیا۔

خصوصی طبی امداد

- ایک مریض کے معدے کا آپریشن کروایا گیا جس میں الہدیٰ کی معاونت سے خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل ہوا۔
- ایک معذور مریض کے لیے خصوصی CP WHEEL CHAIR خریدی گئی۔
- ایک اڑھائی سالہ بچی کی Spinal Muscular Atrophy کے علاج میں بھاری رقم سے مدد کی گئی۔

ایمرجنسی ریلیف

حیدرآباد میں آگ سے تباہ شدہ 19 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔

ریجنز کی تربیتی ٹریننگ برائے پروجیکٹس

مختلف پروجیکٹس جیسے رمضان سپورٹ، ٹری پلانٹیشن، فراہمی آب کے حوالے سے مختلف ریجنز کے ساتھ زوم اور وٹس ایپ پر میٹنگز کی جاتی ہیں اور ساتھ ہی ای میل کے ذریعے رہنمائی کی جاتی ہے۔

فراہمی آب

مجموعی طور پر فراہمی آب کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے:

3 سمبرسیبل پمپس، 6 ہینڈ پمپس، 3 الیکٹرک کولرز، 650 پانی کی بوتلیں، 20 کولرز، 470 واٹر کینز، 40 ٹینکس

لاہور ریجن

اولڈ ہوم وزٹس

پہلی مرتبہ عافیت اولڈ ہوم میں بزرگ خواتین کے لیے منتخب سورتوں پر مشتمل دورۂ قرآن کا اہتمام کیا گیا، جسے خواتین نے اپنے لیے بے حد مفید قرار دیتے ہوئے ایسی مزید دینی سرگرمیوں کی خواہش کا اظہار کیا۔

عیادت وزٹس

الہدیٰ لاہور ریجن کی 10 مختلف برانچز کے سٹاف اور طالبات نے لاہور کے مختلف اسپتالوں کے وزٹس کئے، جہاں مریضوں میں پھل اور دعا کارڈز تقسیم کیے گئے۔

خیبر پختونخواہ

الہدیٰ گلونہ یتیم خانہ میں فری میڈیکل وڈینٹل کیمپ کا انعقاد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کیا اور ان دونوں انگلیوں کے درمیان تھوڑی سی جگہ کھلی رکھی۔" (صحیح البخاری:5304)

29 مئی 2025 الہدیٰ گلونہ یتیم خانہ (پیر پیائی نوشہرہ) میں یتیم بچوں کے لیے فری میڈیکل اور ڈینٹل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس بابرکت خدمت میں باچا خان میڈیکل کالج مردان کے اسپیشلسٹ ڈینٹل ڈاکٹرز اور طبی طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کیمپ کا آغاز بچوں کو دانتوں کی صفائی اور دیکھ بھال کے بارے میں مفید اسلامی اور سائنسی مشوروں سے ہوا۔ بچوں نے نہایت شوق اور توجہ سے ساری ہدایات سنیں۔ ہر بچے کا انفرادی طور پر معائنہ کیا گیا، اور انہیں نہ صرف مناسب ادویات دی گئیں بلکہ دانتوں کی صفائی کے لیے ٹوتھ پیسٹ اور برش بھی تحفے کے طور پر دیے گئے ۔ خواتین سٹاف نے یتیم خانے کے قیام، اس کے عظیم مقاصد اور اب تک کی خدمات سے روشناس کرایا اور بتایا کہ یتیم کے سر پر محبت کا ہاتھ رکھنا بھی عبادت ہے۔ کیمپ کے اختتام پر طلباء اور ڈاکٹرز میں عشرۂ ذوالحجہ کے فلائرز بھی تقسیم کیے گئے۔

خدمت خلق

Al-Huda Cares!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کسی مومن کی دنیا کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور کردی، اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی دور کردے گا۔ جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی، اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔۔۔“ [صحیح مسلم]

خدمت خلق سروسز

ماہانہ راشن	800 راشن پیکس
تعلیمی امداد	1224 افراد مستفیض ہوئے
مالی امداد	579 افراد مستفیض ہوئے
قرض حسنہ	2 افراد مستفیض ہوئے
ٹریننگ غسل میت	94 ٹریننگ
غسل میت + فری کفن	137 غسل + 187 فری کفن
ووکیشنل سنٹر	17 مقامات
میرج بیورو	838 رشتے طے ہوئے
طبی امداد	1296 افراد مستفیض ہوئے
میڈیکل کیمپس	14 مقامات
امداد برائے شادی	27 افراد مستفیض ہوئے
امداد برائے روزگار	12 افراد مستفیض ہوئے

خدمت خلق پروجیکٹس

ایمرجنسی ریلیف	19 خاندان مستفیض ہوئے
رمضان سپورٹ	26640 افراد مستفیض ہوئے
شجرکاری	5941 درخت لگائے
الھدیٰ دسترخوان	7591 افراد مستفیض ہوئے
تعمیر مسجد	3 مساجد میں کام ہوا

Bank Details

A/C Title: Al-Huda International Welfare Foundation

A/C # 0104783594(Rupee)

IBAN AC # PK13MEZN0003160104783594

Branch Code: 0316, **Swift Code:** MEZNPKKAGRD

Meezan Bank Ltd,

E-11 branch Islamabad

Donate online

https://www.alhudapk.com/donate.html

ابلاغِ دین

اداروں میں ابلاغ دین پروگرام

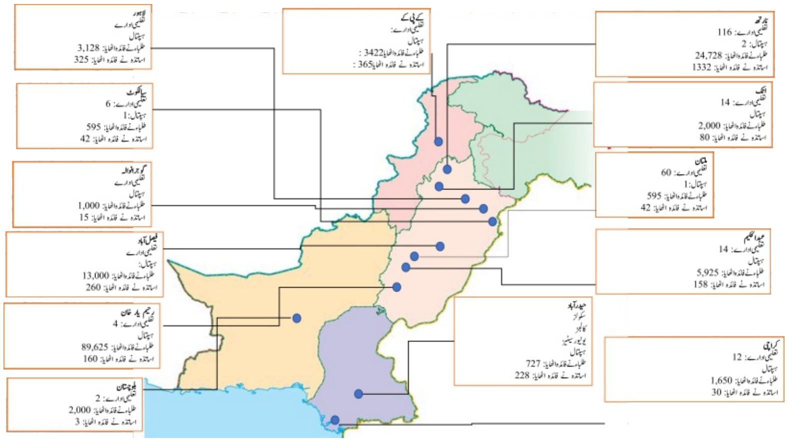

الھدیٰ انٹرنیشنل، ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز میں وقتاً فوقتاً قرآن وسنت کی ترویج اور طلبہ واساتذہ کی تربیت کے لیے اقدامات کرتا رہا ہے۔ 17 دسمبر 2023 کو اس پروگرام کو ایک نیا رخ دیا گیا، جب محترمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ نے طلبہ اور اساتذہ کی تربیت کے لیے ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز پروگرام کو منظم اور مؤثر طریقے سے تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔ اس پروگرام کا مقصد "ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز میں الھدیٰ گریجویٹس کو متحرک کرکے، آنے والی نسلوں کو قرآن وسنت کا مستند علم فراہم کرنا اور تربیت وتزکیہ کرنا" ہے۔ اس پروگرام کی ابتدا نارتھ ریجن کے مختلف شہروں سے کی گئی اور اب تک 856 لیکچرز میں کم وبیش 728,24 طلبہ اور 1332 اساتذہ کرام اس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ اس کامیابی میں بڑا ہاتھ فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد کا بھی ہے جس نے اسلام آباد کے تمام اسکول اور کالجز میں ان سیشنز کو کروانے کا اجازت نامہ دیا۔ انہوں نے نہ صرف لڑکیوں کے اسکول اور کالجز کا اجازت نامہ دیا بلکہ لڑکوں کے اسکول اور کالجز کا اجازت نامہ بھی دیا۔

نارتھ ریجن کی کامیابی کے بعد اس پروگرام کا دائرہ کار دیگر ریجنز تک بڑھایا گیا، اب یہ پروگرام کراچی، لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، حیدرآباد، اٹک، عبدالحکیم، ملتان، خیبر پختونخواہ، سیالکوٹ، بلوچستان اور رحیم یار خان میں بھی کامیابی سے جاری ہے۔ جس کے اعدادوشمار نقشہ میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

علاوہ ازیں اس پروگرام کا دائرہ کار اسکولز اور کالجز تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اب یونیورسٹیز، ووکیشنل سینٹرز اور ہاسپٹلز میں بھی اس کی فعالیت کو بڑھایا گیا ہے۔ آنے والے مرحلے میں اس پروگرام کی تعداد بڑھانے، تربیت کے معیار کو بہتر بنانے اور دائرہ کار کو وسیع کرنے کے لیے اسپیکرز کے تربیتی سیشنز کا انعقاد جاری ہے۔

اس پروگرام کے تحت اہم کتب اور کارڈز مفت تقسیم کیے گئے، جن میں رمضان کے اذکار کارڈز، رمضان ذکر کا مہینہ کارڈز، کتاب شہر رمضان، کتاب روزں کے مسائل، کتاب زکاۃ کے مسائل کی، علم حاصل کرنے کی دعائیں کارڈز، وایاک نستعین کتاب، قرآنی قاعدے اور قرآن مجید شامل تھے۔ اداروں نے بھرپور تعاون کیا، ان سے حاصل ہونے والے تاثرات مثبت اور حوصلہ افزا ہیں۔ اداروں میں خاص طور پر لیکچرز کو بہت سراہا گیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فیاض ندیم صاحب فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد نے اس پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا: "الھدیٰ بہت زیادہ محنت کے ساتھ یہ کام کر رہا ہے اور ان کا کام سراہا جارہا ہے مجھے پرنسپلز فون کرکے بتا رہی ہیں کہ یہ بہت اچھا کام کیا ہے اور یہ لوگ کافی محنت سے لیکچرز تیار کرکے جاتے ہیں اور اسٹوڈنس بھی اس کو سراہ رہے ہیں"۔

اس پروگرام کے تحت سوشل ویلفیئر سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا گیا، جن میں شجرکاری مہم، یتیم بچوں کے لیے یونیفارم کی تقسیم اور الھدیٰ دسترخوان پروجیکٹ شامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں اداروں میں مضبوط تعلقات کی بنیاد بھی بنیں گی۔ مستقبل میں اس پروگرام کے لیے کچھ اہم اقدامات پر غور کیا جارہا ہے جیسے اسکولز کے لیے خصوصی ٹیمیں تیار کی جائیں گی تاکہ تربیت کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے، ایچ ای سی سے یونیورسٹیز کے لیے اجازت حاصل کی جائے گی، اور مردوں کی ٹیم کی تشکیل کی جائے گی تاکہ امت مسلمہ کے معماروں کی تربیت اور تزکیہ بھی کیا جاسکے، اداروں میں اسٹال لگانے کا انتظام کیا جائے گا۔

الھدیٰ کی کوشش ہوگی کہ ہمارے اساتذہ اور طلبہ کو اس علم سے بھرپور فائدہ پہنچے تاکہ ہم اپنی اگلی نسلوں کو بہتر طریقے سے قرآن وسنت کی تعلیم دے سکیں۔ یہ پروگرام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ مستند علم کی ترویج اور تزکیہ کی کاوشیں ہماری نسلوں کے لیے بہت اہم ہیں اور اس سفر کی کامیابی میں ہم سب کا کردار بہت اہم ہے۔

لاہور ایکسپو بک فیئر - الھدیٰ پبلیکیشنز سٹال

لاہور ایکسپو سینٹر میں بدھ، 5 فروری تا اتوار، 9 فروری 2025 پانچ روزہ لاہور انٹرنیشنل بک فیئر کے تحت الھدیٰ پبلی کیشنز کا سٹال لگایا گیا جس میں بک سٹال کے علاوہ کڈز کارنر، سٹیج ٹائم، وزیٹرز انٹرایکشن، الھدیٰ سوشل میڈیا ایپس کا تعارف اور فری ڈسٹری بیوشن جیسی ہمہ جہت سرگرمیاں ترتیب دی گئیں اس پروگرام کے بہت مثبت نتائج حاصل ہوئے۔

سٹوڈنٹس کارنر

انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نام ونسب

آپ کا نام انس، کنیت ابوحمزہ اور لقب خادم رسول ﷺ ہے۔ آپ کا تعلق قبیلہ نجار سے ہے جو انصار مدینہ کا معزز ترین خاندان تھا۔ آپ کا نسب نامہ یہ ہے: انس بن مالک بن نضر ابن ضمضم بن زید بن حرام بن جنب بن عامر بن غنم بن عدیبن نجار۔ آپ کی والدہ کا نام ام سلیم سہلہؓ ہے جو کہ ایک جلیل القدر صحابیہ تھیں۔ سیدنا انسؓ ہجرت نبوی سے دس سال قبل شہر یثرب میں پیدا ہوئے۔

قبول اسلام

سیدنا انسؓ ۸، ۹ برس کے تھے جب مدینہ میں اسلام کی صدا بلند ہوئی۔ آپ کے قبیلہ بنونجار کے اکثر افراد ابتداء ہی میں اسلام قبول کر چکے تھے ان میں آپ کی والدہ ماجدہ ام سلیمؓ بھی شامل تھیں، آپ کے والد بُت پرست تھے بیوی کے اسلام قبول کرنے پر سخت ناراض ہوئے اور شام چلے گئے حتی کہ وہیں انتقال کر گئے۔ ام سلیمؓ نے مدینہ میں ابوطلحہؓ سے اسلام قبول کرنے کی شرط پر نکاح کر لیا اور ان کا قبول اسلام اپنا مہر مقرر کیا چنانچہ ابوطلحہؓ نے بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر اسلام قبول کیا اس طرح سیدنا انسؓ کا پورا گھر نورِ ایمان سے منور ہو گیا۔

خدمت رسول ﷺ

سیدنا انس بن مالکؓ کی عمر دس برس تھی جب ام سلیمؓ کے مشورے پر سیدنا ابوطلحہؓ آپ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ انسؓ کو اپنی خدمت کے لیے رکھ لیجیے، نبی ﷺ نے منظور فرمایا اور سیدنا انسؓ خادمان خاص میں داخل ہو گئے۔ آپؓ نے دس سال تک نبی کریم ﷺ کی خدمت کی۔ خود فرماتے ہیں: میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی، آپ ﷺ نے کبھی مجھے اُف تک نہ کہا۔ نہ کبھی یہ فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا، یا یہ کیوں نہیں کیا؟ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ انہیں "یَا ذَا الأُذُنَیْن" (اے دو کان والے!) کہہ کر مخاطب فرماتے یہ ایک لطیف اندازِ محبت تھا۔ سیدنا انسؓ نبی کریم ﷺ کی وفات تک سفر وحضر، خلوت وجلوت، جنگ وامن ہر طرح کے حالات میں آپ ﷺ کے شریک صحبت رہے اور اپنے فرض کو نہایت خوبی سے انجام دیا۔

علمی فضل وکمال

سیدنا انس بن مالکؓ نے خدمت اقدس میں کئی برس گزارے اس لیے آپ ﷺ سے ہزاروں احادیث نقل فرمائی یہی وجہ ہے کہ آپؓ کا شمار کبار صحابہ میں ہوتا ہے۔ آپؓ نے نہایت مستعدی اور اہتمام سے نشر حدیث کی خدمت سرانجام دی۔ جس زمانے میں دیگر صحابہ میدان جنگ میں مصروف جہاد تھے، آپؓ جامع بصرہ میں دنیا سے الگ قال رسول اللہ ﷺ کا نغمہ خلائق کو سنا رہے تھے۔ آپؓ نہایت احتیاط سے احادیث بیان فرماتے روایتِ حدیث کے اخیر میں کہتے" اس طرح یا جیسا نبی ﷺ نے فرمایا تھا"۔

حضرت انسؓ کے دائرہ تلمذ میں ایک جہان داخل تھا لیکن وہ بزرگ جو امام فن ہو کر نکلے ان میں: حسن بصری، سلیمان تیمی، ابوقلابہ اسحاق بن ابی طلحہ، ابوبکر بن عبداللہ مزنی، قتادہ، ثابت بنانی، ثمامہ بن عبداللہ جعد، محمد بن سیرین انصاری، انس بن سیرین رحمہم اللہ اور ان کے علاوہ اور بہت سے تابعین شامل ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی دعا

سیدنا انسؓ کثرت اولاد میں تمام انصار پر فوقیت رکھتے تھے اور یہ نبی ﷺ کی دعا کا اثر تھا، ایک مرتبہ نبی ﷺ آپ کے گھر شریف لے گئے، ام سلیمؓ نے عرض کی انس کے لیے دعا فرمایئے۔ چناچہ نبی کریم ﷺ نے دیر تک دعا فرمائی اور آخر میں یہ فقرہ زبان سے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا فرما اور جو تو نے اسے عطا کیا ہے اس میں برکت دے"۔ اللہ تعالی نے سیدنا انسؓ کے حق میں آپ ﷺ کی دعا قبول فرمائی آپ کے سو سے زائد بچے (بیٹے پوتے اور پوتیاں وغیرہ) تھے اور آپ کا (انس) باغ ہر سال دو دفعہ پھل دیتا تھا اور آپ کو ہر قسم کی فراوانی اور خوشحالی میسر تھی۔

اخلاق وکردار

سیدنا انسؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہ کر نہ صرف دینِ اسلام کی بنیادی تعلیمات کو سیکھا بلکہ سیرتِ نبوی کا عملی نمونہ اپنی ذات میں جذب کر لیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؓ کی زندگی، اخلاق اور کردار میں نبی کریم ﷺ کی صحبت کا اثر جا بجا نمایاں نظر آتا ہے۔ آپؓ کم گو، باوقار، سادہ مزاج اور متواضع شخصیت کے حامل تھے۔ اپنے شاگردوں، غلاموں اور عام لوگوں کے ساتھ انتہائی حسنِ سلوک اور مہربانی سے پیش آتے۔ ایک مرتبہ کسی غلام نے سختی کی، لوگوں نے کہا کہ سزا دیں، تو فرمایا: " شاید قیامت کے دن مجھے اس کی معافی کی ضرورت پڑے۔" آپؓ عبادت کے شوقین، اللہ کے خوف سے لرزاں، اور دنیا سے بے رغبت شخصیت کے حامل تھے۔ سیدنا انسؓ کے زہد و تقوی، عبادت، صدقہ و خیرات، اور قرآن وسنت سے تعلق نے انہیں صحابہ کرام میں ممتاز مقام عطا کیا۔ آپ کا ہر عمل اس بات کا ثبوت تھا کہ آپ نے نبی کریم ﷺ سے صرف دین کا علم ہی نہیں لیا بلکہ آپ ﷺ کی روحانی تاثیر کو بھی اپنے اندر جذب کیا۔

وفات

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات بصرہ میں 93 ہجری (بعض روایات کے مطابق 91 یا 94 ہجری) میں ہوئی۔ وفات کے وقت آپؓ کی عمر تقریباً 103 سال تھی۔ آپؓ کا شمار طویل العمر صحابہ میں ہوتا ہے۔ آپ کی وفات کے ساتھ ہی ایک ایسا باب بند ہوا جو براہ راست نبی ﷺ کے گھرانے اور سنت سے جڑا ہوا تھا۔

سٹوڈنٹس کارنر

اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھیں

إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ (الشعرآء:62)

’’میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا‘‘

کچھ جملے صرف کاغذ پر لکھی تحریر نہیں ہوتے، بلکہ دل پر اُترنے والے یقین کی روشنی ہوتے ہیں، ایسے الفاظ جو تھکے ہوئے، ڈرے ہوئے، اور مایوس دلوں میں زندگی کی روشنی بھر دیتے ہیں۔موسی علیہ السلام کے سامنے سمندر تھا اور پیچھے فرعون۔۔۔لیکن موسیٰؑ نے نہ کوئی واویلا کیا، نہ کوئی شکایت کی۔ بلکہ پورے یقین سے کہا:

’’میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا۔یہ صرف اللہ کی ذات پر یقین نہیں تھا بلکہ حسن ظن تھا۔‘‘

حسنِ ظن وہ نگاہ ہے جو اندھیرے میں بھی روشنی ڈھونڈ لیتی ہے، دل کی وہ کیفیت ہے جو کہتی ہے: میرے ساتھ کچھ برا ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ میرا رب میرے ساتھ ہے، موسیٰؑ کا یہ یقین اور حسن ظن درحقیقت ہر اُس شخص کے لیے نمونہ ہے جو زندگی کے کسی کونے میں تنہا، مجبور، اور بے بس ہو چکا ہو۔

یہ اُن دلوں کے لیے پیغام ہے جو آزمائشوں کے سمندر میں ڈوبتے سورج کو دیکھ کر سمجھے تھے کہ اب روشنی ختم ہوگئی ہے۔لیکن یہ آیت بتاتی ہے کہ روشنی کبھی ختم نہیں ہوتی، اگر تمہیں یقین ہو کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

یہ وہی یقین ہے جو راہ دکھاتا ہے وہاں جہاں زمین راستے سے خالی ہو، یہ وہی بھروسہ ہے جو اس وقت بھی "سَيَهْدِينِ" کہتا ہے جب عقل کہتی ہے:" کچھ نہیں بچا۔"

ہمیشہ یقین رکھو! اگر موسیٰؑ کے لیے سمندر میں راستہ پیدا ہوسکتا ہے تو تمہارے دل کے اندھیروں میں بھی ایمان کی روشنی ضرور ہو گی۔بس یہی تو حسنِ ظن ہے کہ:

تم اپنی طاقت پر نہیں، اُس کی قدرت پر یقین رکھو، تم اپنے گمان پر نہیں، اُس کی حکمت پر بھروسہ کرو، اللہ پر توکل کرو اسباب پر نہیں پھر وہ رستہ خود دکھا دے گا۔

’’شفا کی دعائیں‘‘ سے ماخوذ

تابندہ اشتیاق

دعا بنی دوا

میری چالیس سالہ زندگی میں جو نفع میں نے دعا سے پایا شاید اتنا کسی اور چیز سے نہیں پایا۔اس ایک لفظ "دعا" پر میں اپنے ذاتی تجربے اگر لکھنا بولنا چاہوں تو لفظ کم پڑ جائیں گے، زبان تھک جائے گی لیکن اسکے معجزانہ اثرات بیان کرنے سے میں پھر بھی قاصر رہونگی۔اتنا کچھ اس دعا سے ملا جو میری اوقات نہ تھی۔کبھی کبھی میں اپنی زندگی کی نعمتوں اور دین کی تبلیغ کے سلسلے میں ملنے والے بے شمار مواقع پر غور کرتی ہوں، بڑی بڑی آزمائشوں سے عافیت کے ساتھ نکل جانے کو سوچتی ہوں تو کسی کے اٹھے ہوئے ہاتھ ذہن میں آتے ہیں۔کبھی وہ ہاتھ میرے ہیں، کبھی میری ماں کے ہیں، کبھی میرے والد کے، کبھی کسی اور کے۔جو رب سے میری سلامتی طلب کرتے تھے۔

2013 میں مجھے لبلبہ کی شدید بیماری ہوئی تکلیف اتنی تھی کہ گویا زمین اور آسمان کے درمیان میرا وجود پس رہا ہے۔نہ سانس آتا تھا نہ بول سکتی تھی۔ڈاکٹرز نے میرے شوہر اور والدین سے کہا کہ حالت تو بچنے کی نہیں، آپ دعا کریں، ہم اپنا کام کرتے ہیں۔میں اس حال میں اللہ کو پکارتی تھی کہ اللہ مجھے ابھی آپ کا کلام پڑھانا ہے، ابھی تو کچھ کر نہیں سکی تھی، ابھی تو بہت تشنگی ہے۔ایک دفعہ دوبارہ اس زبان کو طاقت دے میں تیری توحید بیان کرونگی لوگوں کو تجھ سے جوڑوں گی۔

جو میری عیادت کو آتا اس سے بھی دعا کا کہتی۔میری طالبات، والدین دوست احباب سب نے بہت دعائیں کیں۔مجھے جو ملنے آتا، لفافے میں پیسے دے کر جاتا، میں اپنی بہن کو روز وہ سارے پیسے دے دیتی اور کہتی باہر جاؤ جو غریب مزدور، نظر آئے سب میں بانٹ دو اور ان سے میرے لیئے دعا کرواؤ۔ہسپتال کی نرسز، سوئپرز کو بھی پتہ چل گیا، وہ سب میرے پاس آنا شروع ہو گئے اور میرے لیے دعائیں کر کے جاتے۔کچھ دن بعد میرے ڈاکٹر آئے اور کہا کہ آپ اپنی رپورٹس پڑھیں۔اللہ نے آپکی بیماری ریورس کر دی ہے جبکہ آپ کا بچنا نظر نہیں آتا تھا، اللہ اکبر۔یوں دعا میرے لیے ایک مضبوط قلعہ بن گئی۔

’’شفا کی دعائیں‘‘ سے ماخوذ

ام ابیہ انابیہ

The True Meaning of Shifa

When I first heard about the book Shifa ki Duain, I assumed it was only for patients,for those suffering from physical illnesses,for people who weren't recovering despite medical treatment. But when I actually started this series with Ustadha,and we explored the depth of these duas.I realized something profound:

This book isn't just for the physically ill,it is for everyone,every single one of us because we all need shifa in one form or another.

It's not just about healing the body, It's about healing the heart, the mind, and the soul.

This is shifa for:

- Those battling anxiety,depression or sadness.
- Those struggling with bad akhlaaq (character).
- Those with weak iman.
- Those tormented by the whispers of shaytan.
- Those gripped by fear.
- Those who can't sleep peacefully.
- Those who feel stuck, unable to move on from a painful chapter.
- Those trapped in complicated relationships.
- Those who can't seem to heal, no matter how much they try.

We should embrace these duas not only when we are unwell but also as a way to stay well physically, mentally, and spiritually.

May Allah grant us complete shifa in every part of our being. Ameen.

From Book "Shifa Ki Duain"
Maha Arshad

سٹوڈنٹس کارنر

تکبر کا انجام

ارشادِ باری تعالیٰ:

"ڈرو اُس سے جس نے وہ کچھ تمہیں دیا ہے جو تم جانتے ہو۔ تمہیں جانور دیے، اولادیں دیں۔ باغ دیے اور چشمے دیے۔ مجھے تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے"۔ انہوں نے جواب دیا "تو نصیحت کر یا نہ کر، ہمارے لیے یکساں ہے۔"

(سورہ الشعراء 132 تا 136)

ان آیات میں حضرت ھودؑ اپنی قوم سے نہ دولت مانگتے ہیں، نہ طاقت، صرف ایک بات کہتے ہیں: "اللہ سے ڈرو، جس نے تمہیں سب کچھ دیا ہے!" ایک ایسی قوم، جو بلند و بالا محل بناتی تھی، زمین پر اکڑ کر چلتی تھی، اور خود کو ناقابلِ شکست سمجھتی تھی۔ وہ اللہ کے خوف سے غافل ہو چکی تھی۔ ان کے دلوں سے خشیت رخصت ہو چکی تھی، اس لیے انہوں نے حق کو افسانہ سمجھا، اور تباہی کو دعوت دی۔ یہ آیات میرے دل کو جھنجھوڑتی ہیں

- کیا میرے دل میں بھی اللہ کا خوف زندہ ہے؟
- کیا میں اس کی نعمتوں کو دیکھ کر عاجزی محسوس کرتی ہوں؟
- میں بھی، اپنی چھوٹی سی طاقت اور دنیاوی آسائش پر فخر کرتی ہوں؟

خشیتِ الٰہی وہ نور ہے جو دل کو زندہ رکھتا ہے، وہ کان ہے جو حق کو سنتا ہے، اور وہ آنکھ ہے جو انجام کو دیکھتی ہے۔

جس دل میں اللہ کا خوف ہو، وہ تکبر سے بچ جاتا ہے، گناہوں سے کانپ اٹھتا ہے، اور حق کے آگے جھک جاتا ہے۔ قومِ عاد کی بربادی ایک چیخ ہے زمانے کے لیے، کہ جب دلوں سے اللہ کا خوف نکل جائے، تو وہ دل پتھر بن جاتے ہیں نصیحت اثر نہیں کرتی، اور انجام ہلاکت ہے۔

اے اللہ! ہمارے دلوں میں اپنی خشیت کو زندہ کر دے، ہمیں ان لوگوں میں شامل کر دے جو تیرے ڈر سے روتے ہیں، نہ کہ ان میں جو تیرے عذاب سے کھیلتے ہیں۔

''تدبر القرآن'' سے ماخوذ

ہاجرہ ریحان

استقامت کیسے حاصل ہو؟

استقامت کی بنیاد دو چیزوں پر ہے:

1۔ خیالات کا پہرہ دینا، ان کی حفاظت کرنا، ان کو بیکار چھوڑنے اور ان کے ساتھ بہہ جانے سے بچنا۔

2۔ اللہ کی ملاقات کے لیے دل سے تیاری کرنا۔ شیطان انسان کے دل میں خیال کا بیج بوتا ہے، پھر بار بار اس کو وسوسوں کے پانی سے سیراب کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ تباہ کن اعمال کا پھل دینے لگتے ہے۔ بندۂ مومن کے دل میں ردی خیالات اور ایمان یکجا نہیں ہو سکتے۔ یاد رکھیں! خیال ایسا دریا ہے جو کہیں ختم نہیں ہوتا۔

جب انسان اس میں داخل ہو جاتا ہے، تو گہرائی میں اتر جاتا ہے اور اندھیروں میں گم ہو جاتا ہے۔ ایمانی خیالات ہر طرح سے خیر کا باعث ہوتے ہیں۔ جب اللہ کے ڈر، خوف، محبت اور انابت کا بیج بو یا جائے تو اس سے اچھے اعمال پیدا ہوتے ہیں، اور دل بھلائیوں سے بھر جاتا ہے، اور انسان اپنے اعضاء کو اطاعت میں استعمال کرتا ہے۔

خیالات کی حفاظت کے لیے کرنے کے کام:

ان کی وجہ سے کوئی واجب یا سنت ترک نہ ہو۔

روزانہ کچھ وقت تدبرِ قرآن، ذکر، اور توبہ و دعا کے لیے مختص کیا جائے۔

جب منفی خیالات آئیں تو فوراً استغفار پڑھ کر اپنے ذہن میں مثبت خیالات لائیں۔

اپنے خیالات لکھ کر ان کا جائزہ لیں:

یہ کہاں سے آئے، کیوں آئے، کیا میرے خیالات مجھے اللہ سے دور تو نہیں کر رہے؟

سونے سے پہلے اپنے دن بھر کے خیالات اور جذبات کا محاسبہ کریں۔

''فقہ القلوب کلاس'' سے ماخوذ

کرن جاوید

نفس کی پیروی سے دل کی روشنی چلی جاتی ہے

ایک ذاتی تجربہ قوتِ شہوانیہ انسان کو گناہوں کی طرف مائل کرتی ہے۔ جب انسان نفس کے پیچھے چلنا شروع کر دے تو انسان رشتوں، دین اور دنیا کی اصل حقیقت سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ ایک خیالی دنیا میں کھو جاتا ہے، خواہشات کے پیچھے بھاگتے بھاگتے حلال و حرام کی تمیز کھو بیٹھتا ہے۔ آج کے سوشل میڈیا کے دور میں یہ فتنے کھلے عام ہو گئے ہیں، خاص طور پر موسیقی، جو جذبات کو بہکا دیتی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک مکمل طور پر موسیقی نہیں سنتی تھی، لیکن احتیاط بھی نہیں کرتی تھی۔ شادی یا ویڈیو میں اگر موسیقی چل رہی ہوتی تو بس سنتی رہتی تھی۔

ایک دن جمعے کے خطبے میں یہ حدیث سنی:

"جب گانے والی عورتیں، موسیقی اور شراب عام ہو جائیں گے تو اس امت میں زمین میں دھنسنا، شکلوں کا بگڑنا اور پتھروں کی بارش ہو گی۔" (جامع ترمذی، حدیث: 2212)

یہ حدیث سن کر دل پر گہرا اثر ہوا۔ اُسی وقت اللہ سے عہد کیا کہ آئندہ موسیقی نہیں سنوں گی، اور اللہ سے دعا بھی کی کہ وہ اس فیصلے پر استقامت عطا فرمائے۔ الحمدللہ، اُس دن کے بعد سے موسیقی مکمل طور پر چھوڑ دی۔ اگر کہیں سے آواز آتی ہے تو دل بوجھل ہو جاتا ہے، وہاں سے اٹھ جانا چاہتی ہوں۔ اب محسوس ہوتا ہے کہ دل میں ایمان بڑھ گیا ہے، قرآن سننا اور دین کی باتیں دل پر زیادہ اثر کرتی ہیں، اور علم جذب ہو جاتا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اُس نے یہ توفیق عطا فرمائی۔ دل سے یہی خواہش ہے کہ جو بھی یہ پڑھ رہا ہے، وہ ایک بار سچے دل سے موسیقی کو ترک کر کے دیکھے، کیونکہ گانا دل میں نفاق بھی پیدا کرتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت:

''گانا دل میں نفاق کو اس طرح پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔'' (بیہقی، شعب الایمان) یقیناً موسیقی کو ترک کرنے سے ان شاءاللہ ایمان کی لذت محسوس ہوگی۔ خود کو سنوارنے کی ابتدا خود سے کریں، نفس پر قابو پائیں، اور اللہ سے مدد مانگیں۔

''بنی اسرائیل کی آیت 64'' سے ماخوذ

بشریٰ سلیمان

ہیلتھ کارنر

ہیٹ اسٹروک

موسم گرما میں ہیٹ اسٹروک سے بچاؤ کے لیے ہدایات

1۔ پانی زیادہ پئیں

دن بھر وافر مقدار میں پانی پئیں، چاہے پیاس نہ بھی لگے۔ پسینہ زیادہ آنے کی صورت میں نمکول یا لیموں پانی کا استعمال کریں۔ چائے، کافی اور میٹھے مشروبات سے پرہیز کریں کیونکہ یہ جسم کو پانی سے محروم کرتے ہیں۔

2۔ موزوں لباس پہنیں

سوتی، ڈھیلے اور ہلکے رنگ کے کپڑے پہنیں۔
دھوپ سے بچنے کے لیے چھتری، بڑی ٹوپی اور دھوپ کے چشمے استعمال کریں۔

3۔ باہر کی سرگرمیاں محدود کردیں

دن کے گرم ترین حصے (عموماً صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک) میں زیادہ جسمانی مشقت سے گریز کریں۔
باہر کے کام یا ورزش صبح یا شام کے وقت کریں۔

4۔ خود کو ٹھنڈا رکھیں

جہاں ممکن ہو، ٹھنڈے، سایہ دار مقامات پر رہیں۔
ٹھنڈے پانی سے نہائیں یا گیلا کپڑا جسم پر رکھیں۔
پنکھے، کولنگ ٹاولز یا پانی کے چھڑکاؤ سے خود کو ٹھنڈا رکھیں۔

5۔ دھوپ میں کام کرتے ہوئے وقفہ لیں

اگر آپ باہر کام کر رہے ہیں یا ورزش کر رہے ہیں تو وقفے وقفے سے سائے یا ٹھنڈی جگہ پر آرام کریں۔ شدید گرمی میں جسم پر ضرورت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔

6۔ ہیٹ اسٹروک کی علامات

ہیٹ اسٹروک کی علامات میں الجھن (Confusion)، چکر آنا، متلی ہونا، دل کی دھڑکن تیز ہونا اور جلد کا بہت گرم اور خشک ہونا شامل ہیں۔
اگر ہیٹ اسٹروک کا شبہ ہو تو فوراً طبی امداد حاصل کریں نیز بچوں، اور بزرگوں پر خاص نظر رکھیں، کیونکہ یہ گرمی سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔

کتاب پر تبصرہ
شفا کی دعائیں

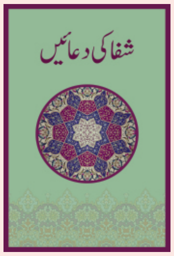

الھدیٰ پبلیکیشنز کی طرف سے شائع ہونے والی کتاب" شفاء کی دعائیں" ایک نہایت قیمتی روحانی رہنما ہے جو بیماری کے دوران ایک مسلمان کو توکل، صبر اور رجوع الی اللہ کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ کتاب کے آغاز میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان شامل کیا گیا ہے:

" اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری نہیں اتاری جس کا علاج نہ اتارا ہو" سنن ابن ماجہ(3439)

یہ حدیث اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہر بیماری کے ساتھ اس کا علاج بھی موجود ہے اور ان میں سب سے مؤثر علاج دعا ہے، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:" دعا تقدیر کو بدل سکتی ہے"

یہ کتاب بیماری کے ہر مرحلے میں نہ صرف جسمانی علاج اور پرہیز کی یاددہانی کراتی ہے، بلکہ صدقہ، خیرات، اور سب سے بڑھ کر دعا کے ذریعہ روحانی علاج پر زور دیتی ہے۔ یہ کتاب اس بات پر بھی روشنی ڈالتی ہے کہ بیمار شخص جب اللہ سے رجوع کرتا ہے تو وہ شکایتوں اور مایوسیوں سے بچ کر صبر، امید، اور یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کو قبول کرتا ہے اور یہی کیفیت شفا کی جانب پہلا قدم ہے۔ کتاب میں صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ نظرِ بد، جادو اور ہر طرح کے شر سے پناہ کی مسنون دعاؤں کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو نہ صرف روحانی اطمینان دیتی ہیں بلکہ انسان کے دل کو وسوسوں سے پاک کرتی ہیں۔

آخر میں یہ دعا کی گئی ہے کہ:" یہ کتاب مریض کا اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے اور بیماری کے صبر آزما مرحلے میں اس کے لیے سہارا بنے۔" آمین یارب العالمین۔

الھدیٰ پبلیکیشنز کی نئی مطبوعات

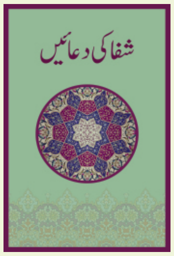

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن
اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4
فون: 9-4866125 51 92+ | ای میل: info@alhudapk.com
کراچی: 59E خیابانِ سحر، فیز6، ڈی ایچ اے | فون: 8-35171136 21 92+
ای میل: reg.office.khi@alhudapk.com
www.farhathashmi.com | www.alhudapk.com

ایڈیٹوریل ٹیم
سرپرست اعلیٰ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی
مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر فردوس روحی
ایڈیٹر: طاہرہ خان
گرافک ڈیزائنر اینڈ کمپوزر: مریم مظہر
پروف ریڈرز: رفقہ اصغر، زبیدہ عزیز، یاسمین خاکوانی، فرخ چوہدری، عصمت خاتون